سوال

روز (542) طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وسلم سے اس کی راہنمائی ملتی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

اتہ!

بعد!

دس کے ساتھ نو محرم کا روزہ رکھنا آپ سے صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے۔

1916

آنے سے قبل ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے۔

ام شافعی اور ان کے اصحاب، امام احمد، امام اسحاق، اور دیگر اہل علم کا کہنا ہے کہ :

کا روزہ رکھنے کی نیت کی۔

تو اس بنا پر یوم عاشوراء کے مراتب اور درجات ہیں،

کم از کم درجہ یہ ہے کہ صرف دس محرم کا روزہ رکھا جائے،

اگر آپ یہ کہیں کہ دس محرم کے ساتھ نو محرم کا روزہ رکھنے میں حکمت کیا ہے؟

ہے :

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ہمارے اصحاب اور دوسرے علماء کرام نے نو محرم کے روزے کی حکمت میں متعدد وجوہات بیان کی ہیں :

لی :

اس سے یہود و نصاری کی مخالفت مقصود ہے ، کہ وہ صرف دس محرم کا روزہ رکھتے ہیں ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے یہی مروی ہے ۔

ی :

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ۔

ی :

انتھی ۔

ان وجوھات میں سب سے قوی اور صحیح وجہ یہی ہے کہ اہل کتاب کی مخالفت مراد ہے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

:

(اگر میں آئندہ برس زندہ رہا تو نو محرم کا روزہ رکھوں گا) دیکھیں الفتاوی الکبری (6 ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی اس حدیث پر تعلیق کرتے ہوئے کہتے ہیں :

(اگر میں اگلے برس تک باقی رہا تو نو محرم کا روزہ رکھوں گا)

ہوتا ہے ۔ انتھی ۔

ی (245/4) ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1